

جمعیت علما ء ہند کے لیڈروں کی وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات

Posted On: 09 MAY 2017 7:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 9 مئی، جمعیت علما ء ہند کی سربراہی میں مسلم طبقے کے 22 لیڈروں نے آج وزیراعظم جناب نریندر مودی سے ملاقات کی۔ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے قومی سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈوبھال نے کہا کہ پوری دنیا آج ہندستان کی طرف دیکھ رہی ہے اور یہ ہندستانی معاشرے کے سبھی طبقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہندستان کو آگے لے جائیں۔ وفد کے لیڈروں نے جناب ڈوبھال کی اس بات سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے سب کا ہاتھ سب کا وکاس کے نعرے کے بعد مقصدیہ ہونا چاہئے کہ ملک کو آگے کی طرف لے جایا جائے۔ وزیراعظم کے وژن (سوچ) کی ستائش کرتے ہوئے وفد کے ممبروں نے امید ظاہر کی کہ ملک گیر اعتماد جو کہ عوام نے وزیراعظم پر کیا ہے، وہ معاشرہ کے سبھی طبقوں کی خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنائے گا۔

انہوں نے کہا کہ مسلم طبقہ ہندستان کی تعمیر میں مساوی شراکت دار بننے کا خواہاں ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دہشت گردی ایک بڑا چیلنج ہے، انہوں نے اس سے اپنی پوری قوت کے ساتھ لڑنے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مسلم طبقے کی ذمہ داری ہے کہ کسی بھی حالت میں کسی کو بھی ملک کی سلامتی یا ترقی سے سمجھوتہ کرنے کی اجازت نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم طبقہ ہندستان کے خلاف کسی بھی سازش کو کبھی بھی کامیاب نہیں ہونے دے گا۔

کشمیر وادی میں صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے وفد کے ممبران نے کہا کہ صرف وزیراعظم نریندر مودی ہی اس معاملے کو حل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلاق ثلاثہ کے معاملے پر وزیراعظم کے موقف کی ستائش کی۔ وفد کے ممبران نے، جن کا تعلق تعلیمی اداروں سے تھا، کیش لیس لین دین / اسٹارٹ اپ، ہیکٹھن جس کا انعقاد حال ہی میں نیتی آیوگ کے ذریعہ کیا گیا ہے، حکومت کے اقدامات کے تناظر میں ان کے اداروں کے ذریعہ کی گئی پیش رفت کا بھی ذکر کیا۔

وفد نے مرکزی حکومت کے تحت اقلیتوں کے لئے فلاحی اسکیموں کے نفاذ کی بھی تعریف کی۔ وفد کے ممبران کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمہوریت کی سب سے بڑی مضبوطی ہم آہنگی اور میل ملاپ ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حکومت شہریوں میں کسی طرح کا کوئی امتیاز نہیں کرتی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندستان کی خصوصیت اس کی کثرت میں وحدت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان میں نئی نسل کو اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دی جانی چاہئے کہ وہ بڑھتی ہوئی عالمی دہشت گردی کا شکار بنے۔

طلاق ثلاثہ پر وزیراعظم نے اس بات کو دوہرایا کہ مسلم طبقے کو اس مسئلے کو سیاسی رنگ دینے کی کسی کو اجازت نہیں دینی چاہئے۔ انہوں نے وفد کے لیڈروں سے کہا کہ وہ اس سلسلہ میں اصلاح کی ذمہ داری لیں۔

وفد کے ممبروں میں مولانا قاری سید محمد عثمان منصورپوری جمعیت علما ہند کے صدر مولانا محمود اے۔ مدنی، جمعیت علما ہند کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظہیر قاضی، صدر انجمن اسلام ممبئی پروفیسر اخترالواسع اور مولانا بدرالدین اجمل شامل تھے۔

Uno-2213

(م ن ج ا ج)